REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
یوم جمعہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۲۱ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۱ تبوک ۱۳۴۱ھش | ۲۱ ستمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۱۹ ستمبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل شام حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ شروع رات گھبراہٹ رہی جس کے باعث نیند ٹھیک نہیں آئی پھر نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت کچھ بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے
آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ ستمبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت ایک عرصہ سے علیل چلی آتی ہے۔ کل آپ کو بخار کی بھی شکایت ہو گئی۔ جس کی وجہ سے طبیعت زیادہ ناساز رہی۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جنرل اسمبلی کے صدارتی انتخاب میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی واضح اور نمایاں کامیابی

چوہدری صاحب موصوف کی حمایت میں مصر سمیت تمام عرب ممالک نے ووٹ دیئے

آپ کی حمایت کرنیوالے متعدد افریقی ملکوں میں گنی، مالی، گھانا اور کانگو بھی شامل تھے

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۰ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو جنہیں پرسوں رات جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔ سرکاری طور پر ۷۲ اور غیر سرکاری طور پر ۷۶ ووٹ ملے۔ چار ووٹ اس لئے خلاف قاعدہ قرار دیئے گئے کیونکہ ان میں امیدوار کے نام کی بجائے صرف ملک کا نام درج تھا۔ بیلٹ خفیہ ہونے کے باعث اس امر کو ظاہر نہیں کیا گیا۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کے حق میں آنے والے ووٹوں کی اصل تعداد ۷۶ تھی۔ جن میں ۴ ووٹوں کو سرکاری طور پر باقاعدہ قرار دیا گیا۔

اس طرح آپ کے مدمقابل سیلون کے پروفیسر مالالاسیکرا کو مکمل شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ کیونکہ باقاعدہ ووٹوں میں سے ان کے حق میں صرف ۲۸ ووٹ آئے۔ ان کے حق میں جن ملکوں نے ووٹ دیئے۔ ان میں کمیونسٹ ممالک کیوبا، یوگوسلاویہ، اسرائیل، بھارت سیلون اور بعض دوسرے ممالک جن کے ناموں کی تشخیص نہیں ہو سکی شامل تھے

چوہدری محمد ظفر اللہ خان کے حامیوں میں مصر سمیت تمام عرب ممالک اور بہت سے افریقی ممالک مثلاً گنی، مالی، گھانا، کانگو اور بعض دوسرے ممالک شامل تھے

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو بہت سے ممالک نے معروف سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر رائے شماری میں حصہ لیا۔ چوہدری صاحب موصوف کے افریقی ایشیائی حامیوں میں سے بعض کو اپنی سیاسی وابستگیوں کے اعتبار سے بائیں جانب میلان کا حامل قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ امر صدر اسمبلی کی حیثیت سے آپ کی واقعیت پسندی میں اعتماد پر دلالت کرتا ہے۔

رواج کے مطابق اسمبلی کے افتتاحی اجلاس کے معاً بعد چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان ٹائمز کے خصوصی نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہم ہر سال اس نوعیت کی پریس کانفرنس میں شریک ہوتے ہیں۔ لیکن اس میں کبھی کوئی خبر ہمارے پلے نہیں پڑتی۔ کیونکہ جونہی کوئی مندوب اسمبلی کا صدر منتخب ہوتا ہے اس کے لئے لازمی ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے ذاتی نظریات اور ملکی نظریات کو فراموش کر دے۔ پریس کانفرنس کے دوران چوہدری صاحب نے تمام معاملات میں اپنی غیر جانبداری پر زور دیا اور ان سے متعلق کسی قسم کی بحث میں الجھنے سے انکار کرتے ہوئے فرمایا "میں پوری اسمبلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس لئے کسی خاص حصہ کی نہیں۔ لیکن جب آپ سے پوچھا گیا کہ چھوٹی قوموں اور بڑی قوموں کے درمیان جو خلیج حائل ہے۔ کیا آپ کے خیال میں اسکو پاٹنے میں چھوٹی قومیں کوئی خاص کردار ادا کر سکتی ہیں تو آپ نے فرمایا مجھے یہی توقع ہے۔ نیز مزید کہا میں خود چھوٹی اقوام کی اس گہری کشمکش میں حصہ دار ہوں۔ کہ وہ اس معاملہ میں ممد ثابت ہو سکیں۔ کیونکہ دنیا میں کشیدگی مسلسل بڑھتی چلی آ رہی ہے۔ اور اگر کشیدگی دور ہو جائے تو صرف بڑی طاقتوں پر ہی نہیں جو اس کشیدگی میں براہ راست ملوث ہیں بلکہ تمام بنی نوع انسان پر اس کا خوشگوار اثر پڑیگا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

جنرل اسمبلی کے صدر کا عہدہ سنبھالتے وقت
اللہ تعالیٰ کے حضور محترم چوہدری صاحب موصوف کی عاجزانہ دعا
"خداوند تعالیٰ ہمیں دانشمندی، افہام و تفہیم اور تحمل و بردباری سے بہرہ ور فرمائے"

نیویارک ۲۰ ستمبر۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے پرسوں رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر کا عہدہ سنبھالتے وقت عربی میں بعض قرآنی دعائیں پڑھیں جن کا مفہوم یہ تھا کہ میں خداوند تعالیٰ سے التجا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں دانشمندی افہام و تفہیم اور تحمل و بردباری سے بہرہ ور فرمائے" افریشیائی اقوام کی برتری جنرل اسمبلی کے نئے اجلاس کا ایک امتیازی پہلو تھا۔ اسمبلی ہال کے ڈائس پر ایشیا کی تین شخصیتیں رونق افروز تھیں۔ ان میں سیکرٹری جنرل او تھانٹ صدر چوہدری ظفر اللہ خان اور اقوام متحدہ کی کابینہ کے سربراہ سی وی نرسمہن شامل ہیں۔ اسمبلی کے اجلاس کی پہلی کارروائی روانڈا اور برونڈی۔ جمیکا اور ٹرینی ڈاڈ۔ ٹوباگو کی اقوام متحدہ کی رکنیت عطا کرنا تھا اب اقوام متحدہ میں افریشیائی ممالک کی تعداد ۵۳ ہو گئی ہے چوہدری ظفر اللہ خان نے نئے ارکان کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا کہ یوگنڈا کو اجلاس کے دوران اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا جائیگا آپ نے کہا یہ امر انتہائی طمانیت اور مسرت کا موجب ہے کہ الجزائر کے بہادر عوام کی آزمائش و ابتلاء ختم ہو گئی ہے اور وہ بھی ہمارے درمیان اپنی جگہ سنبھالیں گے نئے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے چوہدری ظفر اللہ خان نے کہا اقوام کے درمیان تعلقات میں ایک صحت مند تبدیلی رونما ہو رہی ہے اور اب تسلط و محکومیت کی جگہ مساوات اور تعاون لے رہا ہے"۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱۔ستمبر ۱۹۶۲ء

وهم عن اللغو معرضون

جو جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے دین کے احیاء کے لئے کھڑی ہوتی ہے اس کو دنیاوی جاہ و حشمت سے پیار کس طرح ہو سکتا ہے اسلئے وہ یقیناً سادہ زندگی کو پسند کرتی ہے اور اپنی ذات پر صرف اتنا ہی خرچ کرتی ہے جتنا کہ زندگی گزارنے کے لئے مکتفی ہوتا ہے ویسے بھی آپ دیکھتے ہیں کہ کچھ استثنائی صورتوں کے سوا ایک متین اور کام کرنے والا انسان اپنا وقت اور روپیہ فضول باتوں میں صرف نہیں کرتا اس کے نزدیک اعلیٰ زندگی کا مطلب قیمتی کھانا اور قیمتی کپڑا نہیں ہوتے بلکہ سادہ اور مفید خوراک اور ایسے کپڑے جس سے آرام اور آسانی محسوس ہو اس کو پسند ہوتے ہیں وہ قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق

وهم عن اللغو معرضون

پر عامل ہوتے ہیں۔

یہ تو عام سمجھدار اور متین انسانوں کی حالت ہے لیکن جب کوئی فرد یا قوم کوئی اعلیٰ مقصد لیکر اٹھتی ہے سچی بات یہ ہے کہ اس کو ایسی باتوں سے نہ صرف یہ کہ رغبت نہیں ہوتی بلکہ کہنا چاہیئے کہ نفرت ہوتی ہے کیونکہ ان باتوں میں شغف تضییع اوقات کے علاوہ تضییع مال بھی ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے۔ انہیں ان لغویات کی طرف توجہ دینے کی فرصت ہی نہیں ہوتی اور نہ کوئی پرواہ ہی ہوتی ہے آپ نے سینکڑوں حقیقی بڑے لوگوں کے حالات پڑھے ہوں گے آپ نے دیکھا ہوگا کہ ان حقیقی بڑے لوگوں کا ایک عظیم وصف یہی ہوتا ہے کہ وہ "سادہ زندگی" گذارتے ہیں اور کھانے پہننے میں زائد اور فضول باتوں کا انہیں ہوش بھی نہیں ہوتا۔ وہ اپنے کام میں جو کمال پیدا کرتے ہیں اور جو مقصد ان کے سامنے ہوتا ہے اس میں کامیابی ہی ان کے لئے راحت و آرام اور عیش و عشرت کا سامان ہوتا ہے۔ کئی ایسے لوگوں کے متعلق ہمیں معلوم ہے کہ وہ کام میں انہماک کی وجہ سے کھانا کھانا ہی بھول جاتے تھے۔ انہوں نے کبھی بالوں میں کنگھی تک نہیں کی۔ سادہ لباس بال پراگندہ کام میں لگے رہتے ہیں۔

اگرچہ اسلام ایسے مبالغہ آمیز گداگری کی تعریف نہیں کرتا بلکہ وہ اس میں بھی اعتدال کے حدود قائم کرتا ہے تاہم ہمارے سامنے خود سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی مثالیں ہیں۔ ان مثالوں کو دیکھئے حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں کے سامنے زندگی کے اعلیٰ مقاصد کی تکمیل ہوتی ہے وہ ایسا ہی کرتے ہیں یہ قدرتی امر ہے کہ وہ صرف زندگی کے قیام کی حد تک زندگی کے آرام حاصل کرسکتے ہیں وہ کھاتے ہیں تو اس لئے کہ وہ کام کیلئے زندہ رہیں وہ لباس پہنتے ہیں تو اس لئے کہ کام کاج میں وہ ادھر ادھر وقار کے ساتھ چل پھر سکیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ان چیزوں سے ان کو دلی رغبت ہو نہیں سکتی اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے

کلوا واشربوا ولا تسرفوا۔

یعنی طیبات میں سے کھاؤ پیو مگر اسراف نہ کرو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے لباس کی ضرورت بھی بیان فرمائی ہے۔ گرم و سرد سے بچاؤ پردہ اور زینت۔ کلوا واشربوا اور زینت سے مراد یہ نہیں کہ اسراف کرو بلکہ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق کھاؤ پیو۔ اور ضرورت کے مطابق لباس زیب تن کرو۔

پھر آپ دیکھیں گے کہ دنیا میں جتنے بڑے لوگ ہوئے ہیں خواہ وہ کسی مذہب یا قوم سے تعلق رکھتے ہیں انہیں لغویات سے نفرت ہوتی ہے وہ لہو و لعب میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔ ان کی تفریحات بھی بڑی سادہ ہوتی ہیں جن میں نہ تو وقت کا ضیاع ہوتا ہے اور نہ مال کا۔ یہ لوگ تفریح کے لئے بھی صرف سیر وغیرہ کو پسند کرتے ہیں نہ کہ ناچ گھروں میں اور سینما بینی میں روپیہ اور وقت خرچ کرتے ہیں۔

ایسی تفریحات بالکل چھوٹے اور بے مقصد زندگی گزارنے والوں کا کام ہے مگر جن لوگوں کے سامنے امور مہمہ ہوتے ہیں ان کی تفریحات بھی نہایت پاک اور بے خرچ ہوتی ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے تو نماز ہی تفریح کی غرض پوری کر دیتی ہے۔ اگر ایک انسان پنج وقتہ نماز باجماعت گزارنے کا عادی ہو جائے تو اس کو کسی فضول تفریح کی ضرورت ہی نہیں رہتی بلکہ پانچ وقت کا وضو ہی کافی تفریح بخش ہوتا ہے۔

آپ نے بعض حقیقی بڑے لوگوں کے متعلق سنا ہوگا کہ وہ چند منٹ آنکھیں بند کر کے یا لیٹ کر ہی تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وضو کر کے پانچ دفعہ دن میں حاضر ہونا اور اس طرح حاضر ہونا کہ دنیا کے تفکرات سے دل خالی ہو جائے کیا انسان کو تازہ دم نہیں کرتا؟

حیرت ہے کہ ایک پنج وقت کا نمازی کس طرح سینما بینی یا اور اسی قسم کی لغو تفریحات میں وقت اور روپیہ صرف کر سکتا ہے۔ خاص کر جماعت احمدیہ کا ایک فرد جس کے سامنے دنیا کا اعلیٰ ترین مقصد یعنی احیائے دین کا مقصد ہو وہ سینما بینی کے متعلق سوچ ہی کس طرح سکتا ہے؟

سچی بات یہ ہے کہ ایک احمدی کیلئے سینما بینی بعض استثنیات کے ساتھ بالکل ممنوع ہے اور وهم عن اللغو معرضون کی ذیل میں آتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں بارہا سینما بینی سے منع فرمایا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت کا اکثر حصہ سینما بینی سے نفور ہو چکا ہے مگر افسوس ہے کہ بعض وقت ایسے نوجوانوں کے متعلق شکایات سننے میں آتی ہیں جو سینما بینی سے پرہیز نہیں کرتے اس ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو ہدایات فرمائی ہیں وہ سب احمدیوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے اور سوا ان استثنائی صورتوں کے جو بیان کی گئی ہیں فلم دیکھنا ممنوع سمجھنا چاہیئے۔ آپ نے سینما بینی ہی نہیں بلکہ دیگر فضول لہو و لعب کی باتوں سرکس وغیرہ تماشوں سے بھی منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

> ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما۔ سرکس۔ تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے۔"
>
> (الفضل جلد ۲۶ نمبر ۶۶)

آپ نے کچھ استثنائی صورتیں بھی واضح کی ہیں مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ استثنائی صورتوں

(باقی صفحہ ۵ پر دیکھیں)

ایک حقانی آواز

نشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں ۔۔۔ ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں
وہ ہم ۔ کہ فکر میں دیں کے ہمیں قرار نہیں ۔۔۔ وہ تم کہ دینِ محمدؐ سے کچھ بھی پیار نہیں
نہ طعنہ زن ہو مری بے خودی پہ اے ناصح ۔۔۔ ہیں کیا کروں کہ مرا اس میں اختیار نہیں
مثال آئینہ ہے دل کہ یار کا گھر ہے ۔۔۔ مجھے کسی سے بھی اس دہر میں غبار نہیں
جو دل میں آئے سو کہہ لو کہ اس میں بھی ہے لطف ۔۔۔ خدا کے علم میں گر ہم ذلیل و خوار نہیں
وہ ہم کہ عشق میں پاتے ہیں لطفِ یکتائی ۔۔۔ ہمارا دوست نہیں کوئی غمگسار نہیں
چڑھے ہیں سینکڑوں ہی سولیوں پہ ہم منصور ۔۔۔ ہمارے عشق کا اک وار پہ مدار نہیں
یونہی کہو نہ ہمیں لوگو! کافر و مرتد ۔۔۔ ہمارے دل کی خبر تم پہ آشکار نہیں
دل و جگر کے پرخچے اُڑے ہوئے ہیں یاں ۔۔۔ اگرچہ دیکھنے میں اپنا حال زار نہیں
مقابلہ میں مسیحِ زماں کے جو آئے ۔۔۔ وہ لوگ وہ ہیں جنہیں حق سے کچھ بھی پیار نہیں
کلامِ پاک بھی موجود ہے اسے پڑھ لے ۔۔۔ ہمارا تجھ کو جو اے قوم اعتبار نہیں
کبھی تو دل پہ بھی جا کر اثر کرے گی بات ۔۔۔ سنائے جائیں گے ہم تم کہو ہزار نہیں
کروڑ جاں ہو تو کر دوں فدا محمدؐ پر ۔۔۔ کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

(کلامِ محمود)

رپورٹ اجلاس نگران بورڈ

منعقدہ ۹ ستمبر ۱۹۶۲ء

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی صدر نگران بورڈ

(۱) ۹ ستمبر ۱۹۶۲ء بروز اتوار صدر، صدر انجمن احمدیہ کے کمرہ میں صبح آٹھ بجے نگران بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا۔ تمام ممبران بورڈ بلا استثناء شریک اجلاس ہوئے اور دعا کے بعد بورڈ کی کارروائی شروع کی گئی جو تقریباً چھ گھنٹے تک مسلسل جاری رہی۔

(۲) بعض انفرادی اپیلوں اور متفرق معاملات کے علاوہ مسجد احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ اور مسجد احمدیہ سرگودھا کے متعلق حالات پیش کر کے غور کیا گیا۔ اس معاملہ میں شرکت کے لئے چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ کو بھی خاص طور پر دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ شیخ محمد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لائل پور اور مرزا عبد الحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا کی طرف سے ان ہر دو مساجد کے متعلق تازہ حالات پیش کئے جانے پر ضروری تجاویز کی گئیں اور ہر دو اضلاع کے امراء کو نوٹ کرائی گئیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے ان مساجد کی تعمیر کے متعلق سہولت کا رستہ کھول دے اور غیر از جماعت اصحاب کو سمجھ دے کہ وہ خدا کا گھر آباد کرنے میں روک نہ بنیں اور حکومت کے افسروں کو بھی صحیح فیصلہ کی طرف راہ نمائی فرمائے۔

(۳) لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کے قیام کے متعلق دوبارہ معاملہ پیش ہونے پر فیصلہ کیا گیا کہ نگران بورڈ کی رائے میں کم از کم فی الحال فوری طور پر احمدیہ ہوسٹل کی تعمیر کے لئے لاہور میں مناسب موقعہ پر ایک پلاٹ خرید لینا چاہیئے جس کا رقبہ چار کنال سے چھ کنال تک ہو۔ نظارت تعلیم اس کی جگہ کا انتخاب صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کے مشورہ سے کرے اور اس کے ساتھ ہی آئندہ مشاورت میں احمدیہ ہوسٹل کے عملی اجراء کے لئے معاملہ پیش کیا جائے۔ اس بات پر زور دیا گیا کہ لاہور کے کالجوں میں احمدی طالب علموں کی روز افزوں تعداد اس بات کی شدت کے ساتھ متقاضی ہے کہ اپنے بچوں کے لئے اچھا ماحول مہیا کرنے کے لئے جلد تر احمدیہ ہوسٹل جاری کر دیا جائے۔

(۴) اس وقت صدر انجمن احمدیہ میں جو ناظر صاحبان کام کرتے ہیں وہ عموماً بوڑھے اور پنشن یافتہ ہیں۔ لہذا فیصلہ کیا گیا کہ صف دوم کی تیاری کی غرض سے صدر انجمن احمدیہ چند ایسے نوجوان بھرتی کرے جو گریجوایٹ ہوں اور عربی بھی جانتے ہوں اور اسلام اور احمدیت کی تعلیم سے بھی واقف ہوں اور پھر انہیں مختلف صیغوں میں ٹریننگ دلانے کے بعد اس غرض کے لئے تیار کیا جائے کہ وہ ضرورت پیش آنے پر ناظروں کے طور پر کام کر سکیں۔ یہی ضرورت ایک حد تک تحریک جدید میں بھی ہے۔

(۵) ملک میں آزادی کی رو اور فیشن پرستی کے رجحان کے پیش نظر فیصلہ کیا گیا کہ نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے اس بارہ میں مناسب مضامین شائع کئے جائیں تاکہ احمدی نوجوان (لڑکے اور لڑکیاں) دوسروں کی دیکھا دیکھی اس ناگوار رَو میں نہ بہنے لگ جائیں۔ اور اپنے کردار کو اسلامی معیشت کے مطابق سادہ زندگی کے طریق پر بنائیں۔ اسی طرح ملک میں جو سینما بینی کا سیلاب آ رہا ہے اور مختلف قسم کی بد اخلاقیوں کا موجب بن رہا ہے اس سے بھی احمدی نوجوانوں کو بچانے کی مؤثر تدابیر اختیار کی جائیں اور اس بارہ میں نظارت امور عامہ اور ضلعوار امراء اور مقامی امراء کو اچھی طرح ہوشیار کر دیا جائے۔

(۶) ملک میں بے پردگی کے رجحان کے متعلق تجویز کی گئی کہ جس طرح نظارت امور عامہ دوسری خرابیوں پر نوٹس لیتی ہے۔ اسی طرح بے پردگی کی رپورٹ آنے پر اس کے متعلق بھی نوٹس لیا جائے اور اس بارہ میں مناسب تعزیر کا فیصلہ کرنے کے لئے ناظر امور عامہ کے ساتھ صدر انجمن احمدیہ ایک کمیٹی مقرر کرے جس کے ممبر ناظر اعلےٰ اور ناظر اصلاح وارشاد ہوں اور ضلعوار امراء اور مقامی امراء کا فرض قرار دیا جائے کہ حضرت صاحب کے خطبہ فرمودہ ۶/۶/۵۸ کی روشنی میں ہر بے پردگی کی رپورٹ پر نوٹس لیں اور ابتدائی اہتمام کے بعد نظارت امور عامہ میں رپورٹ کریں۔

(۷) چونکہ کچھ عرصہ سے پھر جماعت احمدیہ کے خلاف "ختم نبوت" کے عقیدہ کی بے بنیاد آڑ لے کر بعض بے اصول لوگوں کی طرف سے فتنہ پیدا کیا جا رہا ہے۔ اس لئے اس کے متعلق مناسب غور کے بعد نظارت امور عامہ کی ہدایت کے لئے بعض تجاویز کی گئیں جن کی اطلاع نظارت امور عامہ اور نظارت علیا کو بھجوا دی گئی ہے۔

نوٹ۔ اس کے علاوہ بعض اور امور کا فیصلہ بھی کیا گیا مگر چونکہ وہ اندرونی نظم و نسق سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے ان کے متعلق اعلان کی ضرورت نہیں کل تعداد امور جو ۹ ستمبر کے اجلاس میں پیش ہوئے تئیس ۲۳ تھی۔ ان میں سے اجلاس مذکورہ بالا میں سترہ معاملات کا فیصلہ کیا گیا اور باقی آئندہ اجلاس پر ملتوی کئے گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے فیصلوں میں برکت ڈالے اور انہیں جماعت کے لئے فائدہ مند اور موجب ہدایت و رحمت بنائے آمین

والسلام

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ ۱۸/۹/۶۲

فہرست وعدہ جات و نقد ادائیگی برائے مسجد سوئٹزرلینڈ

دعا کیلئے پیش کر دی گئی

مسجد سوئٹزرلینڈ کے لئے ۳۰ اگست ۱۹۶۲ء سے چندہ کی اپیل کی جا رہی ہے ۱۳ ستمبر ۱۹۶۲ء تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۷۸۱۱۰.۵۰ روپے کے وعدے دفتر ہذا میں پہنچ چکے ہیں، جن میں سے ۲۸۱۶۰.۵۰ روپے نقد وصول ہوئے ہیں۔ وعدہ کنندگان اور معطی اصحاب کی فہرستیں جو ۱۳ ستمبر تک مرتب کی جا سکی ہیں، سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمات میں دعا کے لئے بھجوا دی گئی ہیں۔ اس عظیم الشان صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والوں کی فہرستیں انشاء اللہ وقتاً فوقتاً دعا کے لئے اسی طرح پیش کی جاتی رہیں گی۔

اس مسجد کے لئے جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کم از کم پونے تین لاکھ روپیہ پاکستانی جماعتوں سے درکار ہے۔ مذکورہ بالا اعداد سے ظاہر ہے کہ ابھی ہم اپنی منزل سے بہت دور ہیں۔ عام جماعتوں سے عموماً اور مخیر احباب سے خصوصاً درخواست ہے کہ اپنی والہانہ قربانیوں سے اس مقدس کام کو جلد تکمیل تک پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ربوہ میں منعقد ہو گا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر بروز بدھ۔ جمعرات جمعہ بمقام ربوہ منعقد ہو گا انشاء اللہ تعالےٰ۔

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

•- احمدیہ مشن کے اخبار ٹروتھ کی اہمیت اور اس کی وسیع اشاعت
•- مقامی اخبارات میں اسلام کی تائید میں اہم مضامین
•- ریڈیو نائیجیریا میں خطبات جمعہ اور تقاریر
•- مختلف ممالک کے معززین کی مشن ہاؤس میں آمد

از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب بی۔ اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اخبار ٹروتھ

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہمارا ہفتہ وار اخبار TRUTH باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ ملک بھر میں یہ واحد مسلمان اخبار ہونے کی وجہ سے ہر طبقہ کے لوگ اسے بڑی اہمیت دیتے ہیں اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اسے یہاں کے مسلمانوں کی آواز سمجھا جاتا ہے۔ عیسائی اخبارات جو وقتاً فوقتاً مختلف طریقوں سے اسلام کے خلاف نیش زنی کرتے رہتے ہیں ان کے مکمل اور مسکت جواب دینے کی عظیم خدمت اسی اخبار کے حصے میں ہے اس سلسلہ میں بہت سے احباب کے تعریفی خطوط ملتے رہتے ہیں جن میں TRUTH کی خدمات کا اعتراف اور شکریہ ادا کیا ہوتا ہے

عرصہ زیر رپورٹ میں اخبار کی اشاعت بڑھانے کی طرف خاص توجہ دی گئی ایک سرکلر جاری کیا گیا جو اخبار میں دلچسپی لینے والے بہت سے معززین کی خدمت میں بھیجا گیا مقامی طور پر نیگوس میں بھی توسیع اشاعت کی کوشش کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نتیجۃً اب اخبار کی اشاعت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

CHALLENGE (جو ایک بااثر اور کثیر الاشاعت عیسائی ماہنامہ ہے) میں ایک مضمون شائع ہوا ہے جس کی کہانی کچھ اس طرح تراشی گئی کہ پڑھنے والا بالواسطہ طور پر یہ اثر لے کہ اسلام توہم پرستی کی تعلیم دیتا ہے اور انسانی تہذیب کی ترقی میں سدّ راہ ہے مضمون میں جابجا قرآن مجید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سراسر غلط باتیں منسوب کی گئیں تھیں اس کا جواب محترم مولوی نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ نے پوری شرح و بسط سے تحریر کیا اور اخبار کی دو اقساط میں شائع ہوا

اسی طرح ایک اور مضمون کا جواب آپ نے چند دوستوں کی گفتگو کے طور پر لکھا جو کئی اقساط میں شائع ہوا۔ اس میں اسلام کی عیسائیت پر برتری عمدہ پیرایہ میں ثابت کی گئی تھی۔ اس مضمون کو بہت پسند کیا گیا چنانچہ اب یہ کتابی صورت میں انگریزی و یوربا دو زبانوں میں مشن کی طرف سے شائع کیا جا رہا ہے مصلح موعود کے متعلق خاکسار نے ایک مفصل مضمون لکھا جو دو اقساط میں شائع ہوا اس کے علاوہ میرے دو اور مضامین "مساجد کے آداب" اور "مسلمان کیسے متحد ہو سکتے ہیں" TRUTH میں شائع ہوئے مؤخر الذکر مضمون میں عالمی مسلم اتحاد و تنظیم کے متعلق عام مسلمانوں کی خواہش اور آرزو کا ذکر کر کے وضاحت کی گئی تھی کہ اس مقصد کے حصول کا واحد ذریعہ خلافت حقہ اسلامیہ ہے جس سے اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے احمدیہ جماعت کو نوازا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر "اسلام افریقہ میں" کے موضوع پر جو تقریر فرمائی تھی وہ حال ہی میں کتابی صورت میں مرکز کی طرف سے چھپ کر یہاں پہنچی ہے اسے قسط وار اخبار میں شائع کیا جا رہا ہے آج کل۔ یہاں اس کا خوب چرچا ہے لوگوں نے اس میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا ہے وہ حصہ خصوصاً لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا ہے جس میں غلامی کا ذکر ہے اور جہاں صاحبزادہ صاحب نے مستند حوالوں سے یہ ثابت کیا ہے کہ کس طرح ابتدا میں عیسائی مشنریوں نے افریقیوں کو غلام بنانے اور فروخت کرنے میں سرگرمی سے حصہ لیا اور اس کام کے مذہبی جواز کے فتوے دیئے۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مضمون کی اشاعت سے بڑے مفید نتائج برآمد ہوں گے

یہ رسالہ ملک کے سرکردہ احباب اور بعض اداروں کو بھی بھجوایا گیا۔

لٹریچر

مرکز کی طرف سے مفت تقسیم کے لئے ملنے والے لٹریچر کے علاوہ اس عرصہ میں مقامی مشن کی طرف سے تین رسائل شائع کئے گئے "پانچ نکات" جو مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب کا مرتبہ مختصر پمفلٹ ہے عیسائیوں میں تبلیغ کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے اور کافی شہرت حاصل کر چکا ہے عیسائی مشنریوں کی تازہ سرگرمیوں کے پیش نظر اسے اب دس ہزار کی تعداد میں طبع کر دیا گیا ہے اسی طرح رسالہ "PRESENTING ISLAM TO THE CHRISTIANS" کی دو ہزار کاپیاں مزید طبع کرائی گئیں، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے محترم امیر صاحب نے حال ہی میں ایک رسالہ مرتب فرمایا ہے جس کا نام HAZRAT AHMAD ہے اس کی پانچ ہزار کاپیاں چھپوائی گئی ہیں نائیجیریا میں وسیع اشاعت کے علاوہ یہ رسالہ کافی مقدار میں مغربی افریقہ کے تمام احمدیہ مشنوں کو بھی بھجوایا گیا ہے۔

"احمدیہ مشن نائیجیریا" کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا گیا جس میں لوگوں کو اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات اور لٹریچر حاصل کرنے کے لئے احمدیہ مشن کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دی گئی۔ اپنے مشنز اور دوسرے بہت سے لوگوں کو یہ اشتہار بھجوایا گیا تاکہ عوام کو مذہبی معلومات حاصل کرنے اور مسائل دریافت کرنے میں آسانی میسر ہو نوجوانوں کی دو تنظیموں کی لائبریریوں میں اسلامی لٹریچر رکھوایا گیا۔ انفرادی طور پر بہت سے احباب کو وقتاً فوقتاً ان کی خواہش کے مطابق لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔

REVIEW OF RELIGIONS اور MUSLIM HERALD ہر ماہ پچاس ساٹھ معززین کے نام ارسال کئے جاتے رہے نیز ملک کی تمام اچھی لائبریریوں کو یہ رسائل بھجوائے گئے۔ الفضل کے ذریعہ معلوم ہوا کہ شمالی نائیجیریا میں ملازم ایک پاکستانی دوست نے پاکستان کے بعض علماء کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ عیسائیوں کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں ان کی رہنمائی کریں اور کتب بھجوائیں مشن کی طرف سے ان کی ضرورت کے مطابق کتب و رسائل بھجوائے گئے ان کتب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب "DID JESUS REDEEM MANKIND" (جو دراصل تفسیر کبیر سورۃ مریم کا ابتدائی حصہ ہے) بھی شامل تھی انہوں نے کتب وصول ہونے پر اپنے خط میں اس کتاب کی بہت تعریف کی ہے اور لکھا ہے کہ عیسائیت کا کامیاب مقابلہ کرنے کیلئے ایسی کتب ہی کارآمد ہو سکتی ہیں ان صاحب کے علاوہ بعض اور پاکستانی بھائی بھی امسال ملازمت کے سلسلہ میں نائیجیریا میں تشریف لائے ہیں ان سب کی خدمت میں لٹریچر ارسال کیا گیا ہے

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے ہمارا ہفتہ وار اخبار ٹروتھ TRUTH باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ ملک بھر میں واحد مسلمان اخبار ہونے کی وجہ سے ہر طبقہ کے لوگ اسے بڑی اہمیت دیتے ہیں اور قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اسے یہاں کے مسلمانوں کی آواز سمجھا جاتا ہے عیسائی اخبارات جو وقتاً فوقتاً مختلف طریقوں سے اسلام کے خلاف نیش زنی کرتے رہتے ہیں۔ ان کے مکمل اور مسکت جواب دینے کی عظیم خدمت اسی اخبار کے حصہ میں ہے۔

نیز انہی مشن کی طرف سے بوقت ضرورت ہر قسم کی امکانی امداد و تعاون کی پیشکش کی گئی۔ بعد ازاں ایسے مواقع بھی پیش آئے جبکہ ان احباب میں سے بعض کو عملی تعاون کی ضرورت تھی اور مشن نے خدا تعالے کے فضل سے کامیاب امداد و راہنمائی کرکے اس کام میں خوشی محسوس کی۔

اخبارات میں مضامین

نائیجیریا میں شائع ہونے والے دو کثیر الاشاعت اخبارات میں ہر جمعہ کو مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب مضامین تحریر کرتے ہیں۔ یہ مضامین اکثر روز مرہ پیش آنے والے مسائل اور واقعات کے متعلق اسلامی نقطہ نظر کی وضاحت کرتے ہیں اور اسلامی نقطۂ خیال کی برتری ثابت کرکے ایک اچھا تبلیغی ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔ نیز ان میں عام مسلمانوں کی تربیت اور علمی بہبود بھی مدنظر رکھی جاتی ہے۔ ان تین ماہ میں آپ کے مجموعی طور پر چوبیس مضامین ان اخبارات میں شائع ہوئے۔

اس عرصہ میں میرے دو مضامین اخبار Daily Telegraph میں شائع ہوئے ان میں ایک حج بیت اللہ پر اور دوسرا عید الاضحیٰ کے موقعہ پر جانوروں کی قربانی کے متعلق تھا۔ اس کے علاوہ Kano سے نکلنے والے اخبار Daily Comet کو ایک تفصیلی خط لکھا جو ایک عیسائی پادری کے ان اعتراضات کے جواب میں تھا جو اس نے مکرم امیر صاحب کے ایک مضمون پر کئے تھے۔ یہ خط اخبار کے اہم کالموں میں شائع ہوا جن میں پادری صاحب کا مضمون شائع ہوا تھا۔ اسی طرح مکرم جناب ڈاکٹر کرنل محمود شاہ صاحب انچارج احمدیہ ڈسپنسری لیگوس کا ایک خط اخبار Morning Post میں شائع ہوا۔ جس میں تعدد ازدواج کے جواز پر ایک شخص کے اعتراض کا جواب تھا۔

ریڈیو پر تقاریر

ہر ماہ کے پہلے جمعہ کو ہماری مسجد کا خطبہ جمعہ ریڈیو نائیجیریا سے نشر کیا جاتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں تین خطبات ریڈیو سے نشر ہوئے۔ ان میں سے دو جناب امیر صاحب نے پڑھے اور ایک مکرم مولوی بشارت احمد بشیر صاحب مبلغ انچارج سیرالیون نے۔ جب کہ آپ سیرالیون جاتے ہوئے تین دن لیگوس میں قیام فرمایا۔

مولوی نسیم سیفی صاحب کا ریڈیو پر خصوصی پروگرام "اسلامک پوائنٹ آف ویو" ملک بھر میں بہت مقبولیت حاصل کر چکا ہے اس عرصہ میں یہ پروگرام چھ مرتبہ نشر ہوا اتنی ہی دفعہ اس کا مقامی زبان میں ترجمہ سنایا گیا۔ جناب مولوی صاحب موصوف اس پروگرام میں اسلام کے متعلق لوگوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں۔

ریڈیو نائیجیریا نے ایک خاص پروگرام مرتب کرکے نشر کیا جس میں تمام سرکردہ مذہبی لیڈروں کے ہستی باری تعالے کے متعلق خیالات پیش کئے گئے۔ مکرم مولوی صاحب موصوف اس پروگرام میں اسلامی نمائندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے اور خدا تعالے کے متعلق اسلامی نقطۂ نگاہ کی وضاحت کی۔ خاکسار کو بھی ریڈیو پر قرآن مجید کی تلاوت اور ان آیات کا ترجمہ سنانے کا موقع ملا۔ مقامی احمدیوں میں سے بھی تین احباب ریڈیو پروگراموں میں حصہ لیتے رہے

عید الاضحیٰ کی تقریب

عید الاضحیٰ کی تقریب پورے اہتمام سے منائی گئی۔ اس موقعہ پر مفت تقسیم کے لئے تمام مشنز کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ مشن کی طرف سے دو ورقہ پمفلٹ شائع کیا گیا جس میں عید مبارک کے علاوہ بعض قرآنی آیات درج تھیں یہ کارڈ ملک کے تمام سرکردہ لیڈروں اور دیگر معززین کو عید سے چند روز قبل بھجوایا گیا۔ لوگوں نے اسے پسند کیا۔

لیگوس میں عید کی نماز شہر سے باہر جماعت کی اپنی عیدگاہ میں پڑھی گئی۔ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے نماز کے بعد خطبہ دیا۔ اور حسب موقع احباب کو دین کے لئے بیش از پیش قربانیوں کی تلقین کی۔ ہماری نماز عید اور خطبہ کی خبر ریڈیو نائیجیریا سے نشر کی گئی۔

Ijebu — Ode کے احباب کی خواہش پر میں نماز عید پڑھانے کے لئے ان کے ہاں گیا۔ عید سے ایک روز قبل وہاں پہنچ کر تمام ضروری امور اور انتظامات کا جائزہ لیا۔ عید کے روز تمام احباب جماعت مسجد احمدیہ میں جمع ہوئے اور وہاں سے جلوس کی شکل میں عیدگاہ کی طرف روانہ ہوئے یہ عیدگاہ تمام شہر کے مسلمانوں کا مشترکہ ہے پہلے ہم نے نماز ادا کی اور بعد ازاں دوسرے مسلمانوں نے۔ خطبہ میں خاکسار نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم قربانی کی وضاحت کرتے ہوئے احباب جماعت سے درخواست کی کہ موجودہ وقت کی ضرورت کے لحاظ سے وہ اشاعت اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیوں میں حصہ لیں۔

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے
ضروری اطلاع

(از مکرم سید داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بیدار ہو رہی ہیں ان کی بیداری ان کے اجتماعات۔ تربیتی کلاسوں اور تربیتی جلسوں سے ظاہر ہے اللہ تعالے اس میں برکت دے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام اور خدمت خلق کی توفیق عطا فرمادے۔

اس ضمن میں یہ امر واضح کر دینا ضروری ہے کہ جو مجالس اپنے اپنے اجتماعات میں شمولیت کے لئے مبلغین اور مرکزی عہدیداران کو بلواتی ہیں انہیں مندرجہ ذیل امور پیش نظر رکھنے چاہئیں:۔

۱۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے عہدیداران کے علاوہ جن علماء سلسلہ کو مجالس بلوانا چاہیں مرکز میں ان کے ناموں سے کافی عرصہ قبل اطلاع دیکر منظوری حاصل کر لیا کریں۔

۲۔ مرکز سے منظوری آنے کے بعد ان علماء سے براہ راست رابطہ پیدا کرنا اور انہیں بلوانا یہ مجلس متعلقہ کا کام ہے وہ خود ان علماء سے درخواست کریں اور ان کی منظوری آنے پر ان کا نام پروگرام میں شامل کریں۔

۳۔ مجالس بعض اوقات مرکز میں لکھتی ہیں کہ ان کے اجتماع میں شمولیت کے لئے مرکزی نمائندہ بھجوایا جائے اور ساتھ ہی نمائندہ کی تعیین بھی کر دیتی ہیں حالانکہ مرکزی نمائندہ کی تعیین مجلس مرکزیہ کا حق ہے۔ یہ امر مرکز پر چھوڑ دینا چاہیئے کہ وہ جسے مناسب سمجھے مقرر کرکے بھجوا دے۔

۴۔ جن علماء یا مرکزی نمائندہ کو مجالس بلوائیں انہیں سفر خرچ وغیرہ کی ادائیگی متعلقہ مجلس کا فرض ہے اس بارہ میں ایسا طریق اختیار نہیں کرنا چاہیئے کہ انہیں خود سفر خرچ وغیرہ کا مطالبہ کرنا پڑے۔

۵۔ مرکز صرف ان مرکزی نمائندوں کا خرچ دے گا جنہیں وہ دورہ جات کے سلسلہ میں یا کسی خاص کام کے سلسلہ میں خود بھجوائے گا۔

امید ہے جملہ مجالس آئندہ کے لئے ان امور کو پیش نظر رکھیں گی۔

وقف جدید کے متعلق ایک خصوصی ارشاد

حضور ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے ۱۵/۱/۵۸ کو وقف جدید کے متعلق جماعت کو ایک خصوصی پیغام دیتے ہوئے فرمایا:۔

"جو وعدے وقف جدید کی امداد کے لئے آرہے ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ شاید چھ روپے سالانہ چندہ انتہائی حد ہے مگر یہ بات غلط ہے اتنی بڑی سکیم کو چلانے کے لئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہوگی مگر وہ تو آہستہ آہستہ ہوگا سردست تو یہ قدم بہ قدم چلا جائے گا جیسے تحریک جدید کا کام قدم بہ قدم چلا ہے لیکن دوستوں کی اطلاع کے لئے میں شائع کرتا ہوں کہ جس کی توفیق ۱۲/- روپے سالانہ کی ہو وہ ۱۲/- روپے سالانہ دے سکتا ہے جس کی توفیق ۵۰/- روپے سالانہ دینے کی ہو وہ ۵۰/- روپے سالانہ دے سکتا ہے دوستوں کو ہدایت دینے کیلئے یہ بات کافی تھی کہ میرا چندہ چھ سو شائع ہو چکا ہے اور چھ سو چھ سے سو گنے زیادہ ہے"

آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے اور نیک کاموں میں بڑھ بڑھ کر حصہ لینے کی توفیق دے اور آپ کے مالوں میں برکت دے تاکہ آپ بڑھ بڑھ کر دین کے کاموں میں حصہ لیں" (الفضل مورخہ ۱۵/۱/۵۸)

(ناظم مال وقف جدید)

ولادت خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم (چوہدری) محمد اشرف صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف سکولز کیمبلپور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۹/۸/۶۲ بروز جمعرات لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم چوہدری شبیر احمد صاحب باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ داتہ زیدکا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۲ ج ب ضلع لائلپور کا پوتا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو والدین اور تمام متعلقین کیلئے مبارک کرے اور ہر جہت سے قرۃ العین بنائے۔ نیز دراز عمر، صالح اور خادم دین بنائے آمین۔

(خاکسار تاج الدین لائلپوری (ناظم دار القضاء) ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ کی الگ ادائیگی کے بغیر کسی مومن کا اخلاص تسلی نہیں پا سکتا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اگر سیکرٹری اپنی ذمہ داری پر یہ سمجھتا ہے کہ چندہ عام کی شرح کو بڑھا دینے سے چندہ جلسہ سالانہ کی کمی پوری ہو سکتی ہے تو وہ اگلے سال یہ مسئلہ مجلس شوریٰ میں پیش کر دے گو میری ذاتی رائے یہی ہے کہ یہ تجویز مفید نہیں ہوگی اور اس طرح جو وصولی ہوگی اس کے متعلق سلسلہ یہ اندازہ نہیں لگا سکے گا کہ اس میں چندہ عام کس قدر ہے اور چندہ جلسہ سالانہ کس قدر۔ کیونکہ دونوں کو ایک ہی شرح چندہ میں شامل کر دیا جائے گا پھر میرے نزدیک اس تجویز پر عمل کرنے کا ایک اور نقص یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے چندہ جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کو ایک مستقل کام قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حکم سے یہ سلسلہ جاری کیا گیا ہے پس اگر چندہ جلسہ سالانہ کو الگ رکھا جائے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس زور دینے کی وجہ سے ہمارا سالانہ جلسہ دوسرے لوگوں کے جلسوں کی طرح نہیں مومنوں کا اس کے چندہ میں حصہ لینا ان کے ایمانوں کو ہمیشہ تازہ کرنے کا موجب بنتا رہے گا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہر جماعت میں کچھ کمزور لوگ ہوتے ہیں ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی بعض کمزور اور منافق تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی بعض لوگ کمزور اور منافق تھے حالانکہ یہ ترقی کا زمانہ نہ تھا اور اب بھی ہماری جماعت میں بعض کمزور اور منافق ہیں اور آئندہ بھی ایسے کمزور اور منافق لوگ جماعت میں موجود رہیں گے مگر ہم ان کے خیالات پر سلسلہ کا قیاس نہیں کر سکتے جس طرح کسی اعلیٰ درجہ کی چیز پر قیاس نہیں کیا جا سکتا اسی طرح ادنیٰ درجہ کی چیز پر بھی سلسلہ کا قیاس نہیں کیا جا سکتا عام لوگوں کی حالت کا قیاس ہمیشہ اوسط درجہ کے مومنوں پر کیا جاتا ہے۔

ہم اپنی جماعت کے افراد کا نہ انبیاء پر قیاس کر سکتے ہیں اور نہ منافقوں کو دیکھ کر ان پر قیاس کیا جا سکتا ہے ان کی حالت کا اندازہ تمام مومنوں کی حالت پر قیاس کر کے ہی کیا جا سکتا ہے اور مومن اس قسم کی باتوں سے ضرور متاثر ہوتا ہے جب وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتابوں میں پڑھتا ہے کہ

"جو للہ سفر کیا جاتا ہے وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲) تو اس کے دل میں جوش پیدا ہوتا ہے کہ میں اس مد میں بھی حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کروں پس اگر یہ مد الگ رہے تو ایک مومن کا اخلاص تسلی پا جاتا ہے لیکن اگر یہ مد الگ نہ ہو بلکہ چندہ عام میں ہی اسے شامل کر دیا جائے تو اس کا اخلاص تسلی نہیں پاتا اور عام چندہ دینے کے باوجود اس کے دل میں حسرت رہ جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی جو تحریک فرمائی تھی میں اس میں حصہ نہیں لے سکا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جماعت کے دوست چندہ جلسہ سالانہ ہمیشہ الگ دیا کرتے تھے اور چونکہ تمام انتظام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں تھا اس لئے لوگ آپ کو روپیہ بھجوا دیتے یا یہاں آتے تو آپ کی خدمت میں پیش کر دیتے اور اس طرح ان کے دلوں میں سکینت پیدا ہو جاتی کہ انہوں نے نیکی کے اس شعبہ میں بھی حصہ لے لیا ہے پس اگر اس چندہ کو الگ نہ رکھا جائے تو نیکی کی وہ روح جماعت میں پیدا نہیں ہوگی جو اسے الگ رکھنے کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۹۶-۹۷)

ناظر بیت المال ربوہ

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۱۱ ستمبر ۶۲ء کے صفحہ ۶ پر وصیت نمبر ۱۶۸۲۲ شائع ہوئی ہے اس میں موصی کا نام عبد الحاکم شائع ہوا ہے جو کہ غلط ہے درست نام یہ ہے وصیت نمبر ۱۶۸۲۲ رانا عبد الحکیم ولد حافظ حاکم صاحب ہے احباب درستی فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجلس انصار اللہ کوئٹہ کا اجتماع

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ سابق صوبہ سندھ و بلوچستان کے انصار اللہ نے پہلے سے زیادہ تندہی سے کام شروع کر دیا ہے چنانچہ یہ ان کی بیداری کا نتیجہ ہے کہ اس علاقہ میں متعدد مقامات پر انصار اللہ کے اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں اور کچھ دنوں میں منعقد ہونے والے ہیں مورخہ یکم و دو ستمبر ۱۹۶۲ء کو مجلس انصار اللہ کوئٹہ نے اپنا سالانہ اجتماع منعقد کیا اس اجتماع کے چار اجلاس ہوئے دو یکم ستمبر کو اور دو ۲ ستمبر کو چوتھا اجلاس شہر سے باہر کوئی ۸ یا دس میل (کوئٹہ سے باہر) ایک باغ میں منعقد ہوا۔

اس اجتماع میں مرکز کی طرف سے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے شرکت فرمائی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار کے نام ایک خاص پیغام بھجوایا جو محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا مکرم قریشی عبد الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ سابق صوبہ سندھ و بلوچستان بھی اجتماع میں شریک ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو مخلص صحابہ بھی اس اجتماع میں شامل ہوئے اور انہوں نے ذکر حبیب پر تقاریر فرما کر حاضرین کے ایمان کو تازہ کیا محترم امیر صاحب کوئٹہ نے بھی انصار اللہ سے خطاب فرمایا۔ تربیتی لحاظ سے یہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید رہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ اجتماع انصار اللہ کے لئے روحانی ترقی کا باعث بنے اور وہ عہدیداران جن کی مساعی کے نتیجہ میں یہ اجتماع منعقد ہوئے ہیں یا ہو رہے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

خدا کی راہ میں سب کچھ قربان کر دینے کا جذبہ

مکرمی حاجی محمد ابراہیم صاحب بشیر آباد سٹیٹ (سندھ) اطلاع دیتے ہیں کہ:

"آپ کا نمائندہ یہاں آیا۔ جماعت کے اکثر احباب کرام نے اپنے وعدے دل کے ساتھ بڑھا کر ۲۰ کا اضافہ کر کے لکھوا دیا ہے بندہ نے بھی ایسا ہی کیا آپ کے اور تحریک جدید کے لئے بفضلہ کام ایسا اعلیٰ ہو رہا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ سب کچھ خداوند کریم کے راستے میں قربان کر دوں۔ اللہ تعالیٰ تحریک جدید میں کام کرنے والوں اور چندہ دینے والوں اور امداد کرنے والوں میں اپنا خاص فضل فرمائے اور سب کی ساری مشکلات دور فرمائے۔"

قارئین کرام حاجی صاحب کے لئے دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے اور اپنے فضلوں کی بارش ان پر نازل فرماتا رہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

۱۔ مکرم ملک بشیر احمد صاحب ملتان کی بیگم صاحبہ مطلع فرماتی ہیں کہ ان کا بچہ عزیز مبشر احمد بعارضہ بخار بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے محترمہ موصوفہ پہلے ہی ایک بچی کے صدمہ سے متاثر ہیں اس لئے قارئین کرام سے ان کے بچے مبشر احمد صاحب کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی خاص درخواست ہے۔

۲۔ عزیز خلیل احمد صاحب مبشر طالب علم جامعہ احمدیہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہے ہیں یہ بچہ واقف زندگی ہے اور ایک مخلص خاندان کا چشم و چراغ ہے ان کے والد مکرم ناظر علی خان صاحب اور چچا محمد علی صاحب تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں حصہ لیتے ہیں اس لئے اس بچہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے بھی قارئین کرام سے خاص دعا کی درخواست ہے۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل)

دوسروں کی نگاہ اور آپ کا ذوق

فون نمبر ۲۶۲۳

۹۰ سرکلر روڈ بیرون دہلی دروازہ لاہور

فرحت علی جیولرز

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ایس ۱۹ روپے

ناصرات الاحمدیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع

بعض ضروری ھدایات

مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ناصرات الاحمدیہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع بھی انشاء اللہ منعقد ہوگا اس اجتماع کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں۔ لجنات کو چاہیئے کہ ان کے مطابق ناصرات الاحمدیہ کو پوری تیاری کروائیں اور ہر مقام پر ناصرات کا اجتماع کروائیں۔ ہر جگہ کی تمام لڑکیاں نہ تو سالانہ اجتماع کے موقع پر شریک ہو سکتی ہیں اور نہ ہی ساری حصہ لے سکتی ہیں۔ اس لئے اپنی اپنی ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع منعقد کریں۔ اور صرف ہر مقابلہ میں سے اول آنے والی بچی کو سالانہ اجتماع ربوہ کے مقابلہ جات کے لئے لائیں۔ ربوہ کے اجتماع سے فائدہ اٹھانے کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچیوں کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ یہاں کے بہترین اور دلچسپ پروگرام کو دیکھکر بچیوں میں شوق بڑھے۔

بعض ایسی لجنات بھی اجتماع کے موقعہ پر شامل ہوتی ہیں۔ جہاں ناصرات کا کام پروگرام کے مطابق باقاعدہ نہیں ہو رہا ہوتا ایسی لجنات بھی اپنی بچیوں کو ہمراہ لائیں تاکہ آئندہ کے لئے وہ تیار ہو سکیں۔

ضروری ہدایات

۱۔ تلاوت:۔ چھوٹے گروپ سے پہلے پانچ سیپاروں میں سے اور بڑے گروپ سے آخری پانچ پاروں میں سنا جائے گا۔

۲۔ بیت بازی:۔ بڑے گروپ کا بیت بازی کا مقابلہ ہوگا۔ مگر اشعار صرف درثمین، کلام محمود۔ در عدن میں سے پڑھے جائیں گے۔

۳۔ تقاریر:۔ تقاریر کے لئے دس سال تک کی لڑکیوں کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر صرف تین منٹ زبانی تقریر کرنی ہوگی

(۱) دیانت (۲) فرمانبرداری

(۳) خلفائے راشدہ میں سے کسی ایک خلیفہ کے حالات

دس سال سے پندرہ سال تک (بڑے گروپ) کے لئے وقت پانچ منٹ ہوگا اور اسی طرح ذیل میں سے کسی ایک پر تقریر کرنی ہوگی

(۱) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲) پردہ

(۳) ہم کیوں احمدی ہیں۔

۴۔ اجتماع کے ایام میں دینی معلومات کا کوئی امتحان نہیں ہوگا۔ بلکہ ۲۳ ستمبر کو راہ ایمان کا امتحان ہوگا۔ راہ ایمان کا پچھلے سال دو گروپ کا امتحان ہوا تھا۔ اب جن لڑکیوں نے پہلے حصہ کا امتحان دیا تھا وہ ساری کتاب کا امتحان دیں۔ اور جو لڑکیاں کسی وجہ سے امتحان میں شرکت نہ کر سکی تھیں وہ بھی شامل ہوں اور "راہ ایمان" کے پہلے حصہ کا امتحان ان چھوٹی بچیوں کا لیا جائے۔ جو پہلے شریک نہ تھیں۔

امتحانات کی اسناد اور انعامات سالانہ اجتماع کے موقع پر تقسیم ہوں گے۔

۵۔ چھوٹے گروپ کے لئے کھیل:۔

۱۔ سیدھی دوڑ (۲) پیغام رسانی (۳) جھنڈا جنگ۔

بڑے گروپ کے لئے۔

۱۔ پیغام رسانی (۲) تین ٹانگوں کی دوڑ (۳) رسی پھلانگتے ہوئے دوڑنا

۶۔ ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کا چندہ حسب استطاعت ہے اور کم از کم ایک آنہ لازمی ہے۔ جو ہر لڑکی سے وصول کیا جائے گا۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

یہ انگوٹھی کس کی ہے

مجھے فیکٹری ایریا ربوہ کے حصہ میں سونے کی ایک انگوٹھی ملی ہے۔ جن کی ہو نشانی بتا کر لے سکتے ہیں۔

(چوہدری خان محمد گوندل۔ گوندل جنرل سٹور گولبازار ربوہ)

اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی آواز پر لبیک کہنے والے

طلباء اور طالبات

امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں بعض طلباء اور طالبات جن کی اطلاع دفتر کو موصول ہوئی ہے نے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا ہے۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

۱۔ عزیز مرزا مبشر احمد ابن صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ربوہ ...—

۲۔ عزیز مجید احمد صاحب چک $\frac{166}{7}$ محمودہ ضلع بہاولنگر ...—۵

۳۔ عزیزہ شمیم خالدہ بنت مکرم ماسٹر نواب الدین صاحب ایم اے ملتان شہر ...—

۴۔ عزیز جلال الدین احمد ابن " " " ...—

۵۔ دختر ڈاکٹر احمد غلام محمد صاحب میڈیکل آفیسر سول ہسپتال عیسیٰ خیل ضلع میانوالی ...—۵

۶۔ عزیزہ اختر فردوس صاحبہ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور ...—

۷۔ عزیز محبوب احمد صاحب فیروز پور روڈ لاہور ...—

۸۔ عزیز خالد عزیز ابن چوہدری عبدالرحمان صاحب بی اے بی ٹی ربوہ ...—۵

۹۔ عزیز طلعت محمود بنت حافظ محمد افضل صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ...—۵

۱۰۔ عزیز مرزا محمد ادریس بیگ صاحب ڈرگ روڈ کراچی ...—۵

۱۱۔ برادر ملک رشید الدین صاحب چک $\frac{119}{7-DR}$ کوٹ دائی ضلع منٹگمری ...—۵

۱۲۔ دختران مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی راہ کینٹ ...—

۱۳۔ عزیز رشید الدین ابن ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی ...—

۱۴۔ عزیز محمد صدیق صاحب شیخوپورہ شہر ...—

۱۵۔ عزیزہ نسیم خانم بنت میاں نیک محمد صاحب افغان ربوہ ...—

۱۶۔ عزیز نسیم احمد ابن چوہدری علی احمد صاحب پٹواری احمد نگر ضلع جھنگ ...—

۱۷۔ عزیز مبشر احمد ابن ملک ممتاز علی صاحب دار الصدر غربی ربوہ ...—

۱۸۔ عزیز عبدالباسط ابن ٹھیکیدار عبداللطیف صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ ...—

۱۹۔ عزیزہ امۃ الحفیظ بنت مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی وکالت مال ربوہ ...—

۲۰۔ عزیزہ امۃ الحفیظ بنت مرزا عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی مساجد ممالک بیرون ...—

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان نکاح

مکرم جناب مولوی غلام احمد فرخ صاحب نے مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۶۲ء بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں عزیزہ بشریٰ نسرین بنت میاں محمد اسماعیل احمد صاحب مقیم نمبر E/4 K.D.A. سٹاف کالونی۔ کراچی نمبر ۱۲ کے نکاح کا اعلان چوہدری مبارک احمد شاہد B.S.C ولد مکرم جناب حافظ سراج الدین صاحب آف لنگے گجرات۔ حال کراچی۔ کے ساتھ بعوض مبلغ -/۳۰۰۰ تین ہزار روپے مہر پر خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین

(خاکسار محمد اسماعیل احمد سپرنٹنڈنٹ سٹاف کالونی کے ڈی اے کراچی نمبر ۱۲)

ہر قسم ہر نئی وضع کی بہترین

ساڑھیاں

آپ کی اپنی دوکان

پرنٹ فیکشن ہاؤس ۲۴ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

اھل اسلام کس طرح ترقی حاصل کر سکتے ہیں

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

دولت مشترکہ کے ملکوں اور برطانیہ کے مابین مزید صلاح مشورہ ہوگا

وزرائے اعظم کی کانفرنس کے خاتمہ پر مشترکہ اعلان

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ کل لنڈن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی دس روزہ کانفرنس ختم ہوگئی۔ کانفرنس کے اختتام پر ایک اعلان کیا گیا کہ مشترکہ منڈی میں برطانیہ کی شمولیت کی حتمی شرائط معلوم ہونے پر دولت مشترکہ کے ممالک اور برطانیہ کے درمیان وزارتی یا سفارتی سطح پر مزید صلاح مشورہ کیا جائے گا۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے اس کے ساتھ ہی یہ امید بھی ظاہر کی ہے کہ یورپی مشترکہ منڈی کے ممالک ایک مضبوط و مستحکم دولت مشترکہ کی ترقی میں مدد دیں گے۔

اعلان میں کہا گیا کہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم برطانیہ کی ان کوششوں کے معترف ہیں جو اس نے ترقی پذیر ممالک کی تجارت کے تحفظ کرنے کی ہیں۔ برطانیہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یورپی منڈی سے دولت مشترکہ کی تجارت کے تحفظ کا مطالبہ کریگا اگرچہ اعلان میں ذکر نہیں کیا گیا۔ مگر لارڈ ہیوی سیل اور ایڈورڈ ہیتھ نے صدر ایوب اور دوسرے لیڈروں کا یہ مشورہ منظور کر لیا ہے کہ برسلز میں حتمی شرائط طے ہو جانے کے بعد دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی ایک اور کانفرنس ہونی چاہیئے ایڈورڈ ہیتھ نے یہ رضامندی وزیر اعظم میکملن کی رضا و رغبت سے ظاہر کی ہے۔

پاکستان لنکا اور بھارت کے وفود نے اعلان میں کہا ہے۔ دجب تک برطانیہ یورپی مشترکہ منڈی میں شامل ہونے کا حتمی طور پر فیصلہ نہیں کر لیتا۔ اس وقت تک ان کے ساتھ کئے گئے تجارتی سمجھوتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہیئے۔ دولت مشترکہ کے دیگر ممالک نے بھی یورپی منڈی میں برطانیہ کی شرکت کے امکانی اثرات پر تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اگر داخلی حفاظتی انتظامات نہ کئے گئے تو ان کی تجارت کے راستے میں مشکلات حائل ہو جائیں گی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اب تک برسلز کی بات چیت میں جو شرائط طے کی گئی ہیں۔ ان سے دولت مشترکہ کے ترقی پذیر ممالک کے مفادات پورے نہیں ہوتے۔ ترقی پذیر ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ یورپی منڈی کے ممالک کے ساتھ جتنی جلدی ممکن ہو سکے تجارتی سمجھوتوں کا انتظام کیا جائے اور ہمارے خام مال اور مصنوعات کی تجارت میں اضافہ کے انتظامات کئے جائیں۔

حکومت برطانیہ نے وعدہ کیا ہے کہ جب وہ برسلز میں یورپی منڈی کے ممالک سے دوبارہ بات چیت شروع کرے گی تو دولت مشترکہ کے ترقی پذیر ممالک کے مفادات کو پیش نظر رکھے گی۔ اور کانفرنس میں ان کے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی کوشش کرے گی۔ حکومت برطانیہ نے مزید کہا ہے کہ وہ آئندہ بات چیت کے دوران دولت مشترکہ کے ممالک سے قریبی صلاح و مشورہ قائم رکھے گی۔ یاد رہے کہ مزید صلاح مشورہ اور براہ راست بات چیت کی تجویز پاکستان نے ہی پیش کی تھی۔ جو منظور کر لی گئی ہے۔ پاکستانی وفد کے تمام مطالبات اعلان میں شامل کئے گئے ہیں۔

صدر ڈیگال پاکستان آئینگے

لنڈن ۲۰ ستمبر۔ پاکستان کے صدر محمد ایوب نے فرانس کے صدر ڈیگال کو پاکستان آنے کی دعوت دی ہے۔ صدر ایوب نے یہ دعوت گذشتہ روز پیرس میں صدر فرانس کے ہاں دوپہر کے کھانے کے موقع پر دی۔ صدر ڈیگال کے دورہ پاکستان کی ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی پریس کانفرنس

(بقیہ صفحہ اول)

اقوام متحدہ میں نئے ممبران کی شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے چوہدری صاحب موصوف نے فرمایا ہر نئے رکن کی شمولیت سے دنیا کا نقشہ قدرے تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور یہ تنظیم بنی نوع انسان کا مرکزی پلیٹ فارم بننے کے مقصد کی طرف ایک قدم اور آگے بڑھ کر اس کے نسبتاً قریب ہو جاتی ہے۔ آج دنیا کا تمام قوموں میں اس قسم کی کوشش کے آثار نمایاں ہیں کہ وہ آزادی کی فضا میں ایک دوسرے کے ساتھ باہم امن کے ساتھ رہیں۔

جیسا کہ چوہدری صاحب موصوف کا طریق ہے آپ اپنی تقریر کا آغاز قرآن مجید کی کسی آیت سے کرتے ہیں بحیثیت صدر اپنی پہلی تقریر کا آغاز بھی آپ نے قرآنی آیات کی تلاوت سے کیا لیکن تعجب ہے اقوام متحدہ کے محکمہ اطلاعات عامہ نے اس امر کا ذکر نہیں کیا کہ تقریر کے متن میں عربی کا بھی ایک جملہ تھا۔ حالانکہ محکمہ کے پاس قابل ترین مترجم موجود ہیں۔ انہوں نے اپنے پریس نوٹس میں بغرض اشاعت جاری کئے گئے تھے قرآن مجید کے تمام حوالے نظر انداز کر دئے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ انہیں صدر کی تقریر کو ایڈٹ کرنے کا کس نے حق دیا۔ یہ حق تو صرف صدر اسمبلی کو ہی حاصل ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۲۰ ستمبر ۱۹۶۲ء)

احباب سلسلہ کے فائدے کی تجویز

"امانت فنڈ تحریک جدید"

بعض دوست اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے روپیہ جمع کرتے ہیں کہ جب وہ کسی خاص عمر کو پہنچ جائیں یا کوئی خاص امتحان پاس کر لیں تو آئندہ تعلیم کے لئے ان کو کوئی رقم ماہوار یا یکمشت خرچ کے لئے دی جائے ایسے ہی بعض دوست مکان بنوانے یا شادی وغیرہ کے اخراجات کے لئے رقم جمع کرتے ہیں جو آئندہ ضرورت کے وقت خرچ کی جا سکے۔ ایسے دوستوں کی سہولت کے لئے " امانت تحریک جدید" میں انتظام کیا گیا ہے کہ وہ یکمشت یا ماہوار کوئی رقم امانت تحریک جدید میں جمع کرتے رہیں اور جب چاہیں یکمشت یا بااقساط واپس لے لیں۔ یا ان کی ہدایت کے مطابق دفتر امانت تحریک جدید ادا کرتا رہے۔ امید ہے دوست اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔

(افسر امانت تحریک جدید)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر زیر دستخطی کو مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بعوض ایک روپیہ فی فارم ۲ اکتوبر ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے دستیاب ہو سکتے ہیں مطلوب ہیں یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمیناً لاگت معہ ٹنڈر پرسنٹیج	زربیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرایا جائیگا	تکمیل کی مدت
(i)	۳-AEN کے سیکشن میں بمقام لاہور لاہور- ۲۷-۵ ٹائپ کے ۲۰ یونٹ کوارٹروں کی تعمیر (پروگرام ۶۳-۱۹۶۲ء)	۱,۰۰,۰۰۰/- روپے	۲,۰۰۰/- روپے	چھ ماہ
(ii)	کوٹ مول چند۔ بابکوال بھری رام پورہ نارنگ کھنڈا دھیکے، رہتہ سوجا۔ بدوملہی۔ رعیہ خاص پیچووالی۔ شاہدرہ ناروال سیکشن پر ۲۷-۵ ٹائپ کوارٹر ایک یونٹ برائے اے ایس ایم کی تعمیر	۵۰,۰۰۰/- روپے	۱,۰۰۰/- روپے	چھ ماہ
(iii)	۳-AEN لاہور کے سیکشن میں سٹاف درجہ چہارم کے لئے ۷ یونٹ کوارٹر (ٹائپ ۲۶-۵) کی تعمیر (۶۳-۱۹۶۲ء)	۱,۵۰,۰۰۰/- روپے	۳,۰۰۰/- روپے	آٹھ ماہ

۲۔ جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں۔ انہیں ۲ اکتوبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر کاغذات نامزدگی ہمراہ لا کر اپنے نام درج فہرست کرا لینے چاہئیں۔ کاغذات سابقہ تجربہ اور مالی حیثیت کے سرٹیفکیٹ ہوں۔

۳۔ مفصل شرائط و کوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ والے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زربیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے پاس ۲ اکتوبر ۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ لیبر اور میٹریل بمعہ قیمت دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پیشتر کام کے موقعہ کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۳)

کو بہانہ بنا کر اس حکم کی خلاف ورزی کرنا جائز نہیں ہوگا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ایک احمدی کے لئے تو ایسی بہانہ سازی نہایت نازیبا ہے۔

لہذا اگر ہمارا ایمان ہے کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑا کیا ہے تو ہمارے لئے سادہ زندگی اختیار کرنا ایک فطری چیز ہونی چاہیئے۔ اور لغویات سے تو ہمیں اس طرح نفرت ہونی چاہیئے جس طرح سانپ سے ہے۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴